فرض ہے اور ایسے عناصر کو جو پاک سعودی تعلقات خراب کرنا چاہتے ہیں پکڑ کر قرار واقعی سزا دینا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔

گوہر شاہی کے فاسد خیالات اور گمراہ کن عقائد' علماء حق اور حکومت کی ذمہ داریاں

اسلام اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ دین ہے۔ اس پر عمل پیرا ہو کر انسان اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضامندی حاصل کر سکتا ہے۔ چونکہ یہ مکمل ضابطہ حیات ہے اس لئے دین اسلام کے علاوہ کسی اور نظام کو تلاش کرنا اور دوسرے نظاموں کو بہتر قرار دینا اللہ تعالیٰ کے خلاف بغاوت ہے۔ ایسی کوشش اللہ تعالیٰ کے ہاں ناپسندیدہ اور غیر مقبول ہے۔

و من یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ و ھو فی الآخرۃ من الخاسرین۔

چونکہ اسلام انسان کی مکمل رہنمائی کرتا ہے اور صحیح راستہ دکھاتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو اپنا مالک و معبود تسلیم کرے اور اپنے آپ کو اس کی غلامی میں دیدے اور یہ بات بطور خاص ذہن میں رکھے کہ زندگی گزارنے کا اسلوب وہی اختیار کرے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کے ذریعے نازل کیا اور اس میں کسی قسم کی کمی اور اضافہ نہ کرے۔ صحیح عقیدہ اختیار کرے۔ توحید باری تعالیٰ پر غیر متزلزل موقف اپنائے۔ سابقہ انبیاء' آخرت' جزاء و سزا' سماوی کتب' فرشتوں اچھی اور بری تقدیر سب پر کامل ایمان اور خاص کر حضرت محمد ﷺ کو رسول اور خاتم النبین تسلیم کرے۔ اسی انداز فکر کا نام اسلام ہے اپنے قلب و ذہن اور نظریات کو اسلام کے سانچے میں ڈال لے۔ کسی اور نظریہ اور عقیدہ کو تسلیم کرنے سے انکار کرے یہی ایک سچے اور صحیح مسلمان کا شیوا ہے۔

بعض لوگ اپنی جہالت کا پرچار باطل نظریات کے اظہار کے ذریعے کرتے ہیں اور اسلامی نظام حیات میں مداخلت کو اپنا حق سمجھتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں وہ نہ صرف خود اللہ تعالیٰ کے باغی اور گمراہ ہوتے ہیں بلکہ بہت سے دوسرے سادہ دل اور اسلامی علوم سے بے بہرہ لوگوں کو راہ مستقیم سے ہٹا کر تاریک راستوں پر ڈال دیتے ہیں۔ انہیں اپنی شعبدہ بازی کے ذریعے اپنا ہمنوابنا کر باطل اور غلط عقیدے کی تبلیغ پر لگا دیتے ہیں۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ کسی چیز کی شہرت اور لوگوں میں پزیرائی اس کے حاسد پیدا کر دیتی ہے اور محض اپنی انانیت کی تسکین کے لئے آدمی اس کے متوازی طریقہ اختیار کرتا ہے۔ اسلام کی عظمت اور اس کے اعلیٰ و ارفع ہونے کو تسلیم کرنے کی بجائے مختلف ادوار میں اس کے خلاف بڑی گہری سازشیں ہوئی ہیں۔ حتیٰ کہ رسول اکرم ﷺ کے خلاف آپ کی حیات مطہرہ میں بھی معاندانہ رویہ اختیار کیا گیا اور نوبت جنگ و جدل تک پہنچی اور ایسے تمام افراد کے لئے دنیا میں ذلت و رسوائی ہی ان کا مقدر بنی۔

یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ جزیرہ عرب اور اس کے باہر بے شمار ایسے کذاب اور دجال پیدا ہوئے جنھوں نے بزعم خود نبوت کا اعلان کیا۔ جہالت اور لاعلمی کی بدولت انہیں بھی ایسے افراد میسر آئے جنھوں نے ان کے دعوؤں کی تصدیق کی اور ان کی پرفریب تعلیمات کی پیروی کی اور اسلامی عقائد سے متصادم نظریات کا پرچار کرتے رہے۔

برصغیر میں بھی بعض مغضوب علیہم لوگوں نے سستی شہرت حاصل کرنے کے لئے ایسے دعوی کیئے ہیں ان میں ملعون مرزا غلام احمد قادیانی پیش پیش ہے۔ جس نے عقیدہ ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالنے کی مذموم کوشش کی اور متضاد دعوے کرتا رہا۔ اس کی کذب بیانی' یاوہ گوئی اور اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی سے ہر شخص آگاہ ہے۔ خاص کر ذات باری تعالیٰ' رسول اکرم ﷺ کی شان میں گستاخی اپنی کتاب میں بار بار کرتا ہے۔ لیکن جہالت کا یہ عالم ہے کہ بعض احمقوں نے اس کی نام نہاد نبوت کو بھی تسلیم کیا ہے۔ یہ فتنہ آج بھی دنیا کے پسماندہ علاقوں میں موجود ہے۔

پاکستان میں علماء حق کی کوششوں سے آخر کار حکومت نے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا ہے اور آج بھی ان کی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھنے کی ضرورت ہے اور سادہ لوح عوام کو اپنے عقائد باطلہ کی تبلیغ کرتے ہیں اور اسی کو عین اسلام قرار دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بعض جگہوں پر ان کی سرگرمیاں کافی زیادہ ہیں۔ جو کہ تشویش کا باعث ہیں۔

موجودہ دور میں اسلام کے خلاف اٹھنے والی تحریکوں پر بھی کڑی نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ خاص کر اسلام کے بنیادی عقائد کے خلاف گہری سازشیں کرنے والے عناصر کا بڑی سرعت کے ساتھ محاسبہ ہونا چاہئے اور ایسی کسی جماعت یا گروہ کو فوراً کچل دینا چاہئے۔ پاکستان کے تمام اہل علم